پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد
گوشہ تحقیقین' ننکانہ صاحب

ماہنامہ ''الحق'' کے سینتالیس سالہ اشاریہ کا فنی جائزہ

مسلک دیو بند کے سپوت اور علمی منبع حضرت مولانا شیخ عبدالحقؒ جو والد ماجد ہوتے ہیں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے اور مولانا سمیع الحقؒ کی اولاد کے دادا حضور ہوتے ہیں' نے ضلع نوشہرہ کے ایک بے آباد مقام اکوڑہ خٹک میں کوئی تقریباً پچاس سال پہلے تعلیم کی جوت جگائی اور دارلعلوم حقانیہ کے نام سے آج وہاں ایک نامور مدرسہ کام کر رہا ہے جہاں سے فارغ ہونے والے سینکڑوں فاضلین ملک کے طول وعرض میں علم وصدقہ جاریہ کے چراغ جلائے بیٹھے ہیں۔ یہیں اکوڑہ خٹک سے شیخ عبدالحقؒ نے ماہنامہ ''الحق'' کا آغاز ۱۹۶۵ء میں کیا جو آج تک باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اس ماہنامہ ''الحق'' میں بے شمار علمی' ادبی' دینی' سیاسی' فکری' نظری' تحقیقی' اصلاحی' تبلیغی' تاثیری' نثری اور شعری تحریریں شائع ہو چکی ہیں۔ جن کی فہرست مرتب کرنا ''جان جوکھوں کا کام ہے'' مگر یہ کام ہمارے مہربان محقق' فاضل قلم کار اور ہر فن کار جناب محمد شاہد حنیف صاحب کر چکے ہیں اور اپنے اس HERCULENE TASK کی تکمیل پر اطراف وجوانب سے مبارکبادیں اور کلمات شکریہ بھی سمیٹ چکے ہیں جناب گرامی حافظ راشد الحق سمیع صاحب ابن مولانا سمیع الحق صاحب نے مجھے ''الحق'] کا پچتالیس سالہ اشاریہ تحفتہً بھجوایا۔ جوں جوں میں اسے دیکھتا گیا حیرت واستعجاب سے میری آنکھیں کھلتی گئیں۔ ؎ طلاب کے لئے تنویر قلم یہ اک خوب ہے مرقع تحریر وعلم یہ

۴۹۸ صفحات پر مشتمل یہ دقیع فہرست اشاریہ ''الحق'' اکورہ خٹک گوناگوں خوبیوں کا مجموعہ ہے سے پہلے اس کے مشمولات اور مندرجات کا تعارف کرواتا ہوں۔

۱۔ ''الحق'' کے ٹائٹل پر ''الحق'' کے ۱۶ شمارون کا عکس دیا گیا ہے اور ٹائٹل پر منور ''الحق'' کے اوپر دائیں بائیں اللہ کا اسم اعظم رقم کیا گیا ہے۔

۲۔ ''الحق'' کے بالکل نیچے اشاریہ کے مقابل یہ تین سطریں اس اشاریہ کے عنوانات کا تعارف ہیں۔

''ماہنامہ الحق'' کے ۴۵ سال سے شائع ہونے والے ۴۸۸ شماروں کے ۳۳۵۶۴ صفحات میں ۱۵۰۰ مصنفین کے ۹۰۰۰ مقالات ونگارشات اور ۱۰۰۰ کے قریب کتابوں پر تبصروں کا ۳۲۵ موضوعات پر مشتمل اشاریہ۔''

۳۔ بیک ٹائٹل پر موتمر المصنفین جامعہ حقانیہ کی ۲۲ کتابوں کی فہرست مع اسمائے مصنفین / موضوعات اور صفحات

درج کی گئی ہے۔

۴۔ سادہ ٹائٹل کے اندرونی صفحہ پر یہ معلومات دی گئی ہیں۔

کتاب: اشاریہ ماہنامہ ''الحق'' [جلد ا تا ۴۵ (اکتوبر ۱۹۶۵ء تا ستمبر ۲۰۱۰ء)] مرتب: محمد شاہد حنیف' انچارج شعبہ رسائل وجرائد' ماہنامہ 'محدث' ماڈل ٹاؤن لاہور۔ نظر ثانی: سمیع الرحمان' رکن مجلس تحقیق الاسلامی' ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

ناشر: مولانا سمیع الحق مدظلہ' موتمر دار المصنفین' دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

۵۔ ''ترتیب'' کے تحت نو عنوانات کو قلمکاروں اور صفحات کی قید کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا گیا ہے۔

۶۔ فہرست موضوعات جو کہ سات صفحات میں پھیلی ہوئی ہے' ایک معلوماتی اور تحقیقی کام ہے۔

۷۔ اڑھائی صفحات میں مولانا سمیع الحق کا تحریر کردہ مقدمہ ہے۔

۸۔ مرتب اشاریہ ''الحق'' مکرمی محمد شاہد حنیف کے بارے میں مدیر اعلیٰ کے تحسینی کلمات اور شکریہ کے الفاظ' مولانا محمد ابراہیم فانی کی ایک نظم بھی شامل اشاعت ہے۔

۹۔ ماہنامہ ''الحق'' کے موجودہ منتظم مہتمم اور نگران مولانا راشد الحق سمیع کا دو صفحات کا اظہار تشکر اشاریہ کی زینت ہے

۱۰۔ ۴۳۔ اکابرین کے بیانات آرا علیٰ ''الحق'' ان کے ناموں کے ساتھ۔

۱۱۔ محمد شاہد حنیف کا اشاریہ زیر تبصرہ کے بارے میں ۴ صفحاتی تعارفیہ۔

۱۲۔ ماہنامہ ''الحق'' اکوڑہ خٹک ماہ و سال کے آئینے میں ۲۲ صفحاتی فہرست شامل کتاب ہے۔

۱۳۔ سات خصوصی اشاعتوں (ماہنامہ ''الحق'' اکوڑہ خٹک کی) کا تعارف صفحات اور اشاعت کے حوالے سے ماہ و سال کی قید کے ساتھ۔

آئیے اب ذیل میں اشاریہ ماہنامہ ''الحق'' اکوڑہ خٹک میں شامل فہرست مضامین مقالات اور نوع بہ نوع تحریروں کا گنتی نامہ پیش کرتے ہیں جس سے مہنامہ ''الحق'' کے علمی مزاج اور اس کے علمی کشکول میں رنگا رنگ اور کثیر العلم تحریروں کا تعارف حاصل ہوگا۔

قرآن وعلوم قرآن

۱۔ نزول قرآن اور وحی (۵ عنوانات) ۲۔ حفاظت اور تدوین قرآن (۲+۱۲ عنوانات)

۳۔ اعجاز وعظمت قرآن (۱+۲۲ عنوانات) ۴۔ تراجم قرآن (۱+۱۲ عنوانات)

۵۔ تفسیر واصول تفسیر (۱۳+۷ عنوانات) ۶۔ تفسیر معوذتین (۱+۵ عنوانات)

۸۔ خدام القرآن (۴ عنوانات) ۹۔ کتابیات قرآنی (۱۴ عنوانات)

۱۰۔ قرآن نمبرز (۴عنوانات)
۱۱۔ غرق فرعون (۹عنوانات)
۱۲۔ جبین کروٹ ہے یا ماتھا (۱۴عنوانات)
۱۳۔ قرآنیات (۳۰+۴۰عنوانات)

حدیث وعلوم حدیث

۱۔ اصول، تدوین وحجیت (۳۲+۳۶عنوانات)
۲۔ درس حدیث (۱۵عنوانات)
۳۔ کتب صحاح ستۃ (۴۶عنوانات)
۴۔ چہل حدیث (۷عنوانات)
۵۔ فتنہ انکار حدیث (۴+۲۵عنوانات)
۶۔ متجددین اور اسلام (۱+۵۰عنوانات)

ایمان وعقائد

۱۔ ایمان باللہ (توحید وشرک) (۱۱+۲۶عنوانات)
۲۔ ایمان بالآخرت (۹+۲۰عنوانات)
۳۔ ایمان بالرسالت (۱۰+۴۹عنوانات)
۴۔ زلزلہ وآفات سماوی (۱۸عنوانات)

فقہ واجتہاد

۱۔ فقہ واصول فقہ (۲۲+۲۰عنوانات)
۲۔ کتب فتاویٰ (۱۶+۱۳عنوانات)
۳۔ بدعات (۵+۵عنوانات)

مکاتب فکر

۱۔ اہل حدیث (۵+۲عنوانات)
۲۔ بریلوی (۱۰+۵عنوانات)
۳۔ شیعہ (۱۲+۳۷عنوانات)
۴۔ فروعی وفقہی اختلافات (۱۴+۱۸عنوانات)
۵۔ فقہی مسائل (۲+۴عنوانات)
۶۔ بیمہ (۵عنوانات)
۷۔ تفریح اور اسلام (۴عنوانات)
۸۔ رویت ہلال اور تقویم (۳+۱۷عنوانات)
۹۔ مساجد (۳+۳عنوانات)
۱۰۔ موسیقی (۳+۱عنوانات)
۱۱۔ وراثت (۱+۸عنوانات)
۱۲۔ حلال وحرام (۱+۶عنوانات)
۱۳۔ متفرق مسائل (۹۲+۱۱۸عنوانات)
۱۴۔ اجتہاد (۸عنوانات)

عبادات

۱۔ فلسفہ عبادت (۱+۵عنوانات)
۲۔ نماز (۹+۱۶عنوانات)
۳۔ زکوٰۃ وعشر (۱+۱۶عنوانات)
۴۔ رمضان المبارک وعید الفطر (۴+۵۳عنوانات)
۵۔ قربانی وعید الاضحی (۱+۳۲عنوانات)
۶۔ حج وعمرہ (۵+۳۷عنوانات)
۷۔ جہاد اور شہادت (۴+۳۵عنوانات)
۸۔ دعا واذکار وصدقہ خیرات (۱۶+۱۵عنوانات)

اسلام کا معاشرتی نظام

۱۔ اصلاح معاشرہ (۱+۸عنوانات)
۲۔ فلاح و بہبود (۳عنوانات)
۳۔ معاشرتی مسائل (۶+۵۶عنوانات)
۴۔ فحاشی وعریانی (۱+۲۶عنوانات)
۵۔ گوشہ نسواں (۱۰+۳۵عنوانات)
۶۔ حجاب اور طرز بود و باش (۴+۱۳عنوانات)

عائلی مسائل

۱۔ والدین کے حقوق وفرائض (۱۰+۲۶عنوانات)
۲۔ نکاح وطلاق (۱+۱۶عنوانات)
۳۔ تعدد ازواج (۷عنوانات)
۴۔ خاندانی منصوبہ بندی (۱+۱۵عنوانات)
۵۔ دیگر عائلی مسائل (۴+۱۷عنوانات)

تعلیم وتعلم اور مدارس

۱۔ دینی تعلیم (۱۲+۶۰عنوانات)
۲۔ عصری تعلیم (۳+۵۶عنوانات)
۳۔ مدارس (۳+۱۱۳عنوانات)
۴۔ تذکرہ مدارس (۸۰عنوانات)
۵۔ عطیات کتب (۱۱عنوانات)
۶۔ معاصر جرائد و میڈیا کی نظر میں (۱۱عنوانات)
۷۔ دورۂ تفسیر قرآن (۲۱عنوانات)
۸۔ دورۂ حدیث (۹عنوانات)
۹۔ دورۂ میراث (۳عنوانات)
۱۰۔ امتحانات (۷۸عنوانات)
۱۱۔ تقریبات (۱۴عنوانات)
۱۲۔ تعلیمی سال کا آغاز (۴۵عنوانات)
۱۳۔ تقریب بخاری ودستار بندی (۶۳عنوانات)
۱۴۔ تعطیلات (۱۷عنوانات)
۱۵۔ تعمیرات دارالعلوم (۳۰عنوانات)
۱۶۔ سالانہ اجلاس ومیزانیہ (۳۸عنوانات)
۱۷۔ سرکاری افسران کا تربیتی کورس (۱۰عنوانات)
۱۸۔ مہمانوں کی آمد (۱۵عنوانات)
۱۹۔ دارالعلوم دیوبند (۲+۵۱عنوانات)
۲۰۔ جامعہ حفصہ ولال مسجد (۴عنوانات)
۲۱۔ ندوۃ العلماء (۱+۴عنوانات)
۲۲۔ دیگر مدارس (۲۶عنوانات)
۲۳۔ درسی ونصابی کتب (۱۸+۱عنوانات)

دعوت وتبلیغ اور تزکیہ نفس

۱۔ دعوت وتبلیغ (۸+۱۷عنوانات) ۲۔ تزکیہ نفس (۱۰+۶۹عنوانات) ۳۔ تصوف (۵+۱۰عنوانات)

شعروادب اور لسانیات

۱۔ شعروادب (۳+۱۱عنوانات)
۲۔ منظومات (۸+۲۶عنوانات)

۳۔ اردو (۲+۶عنوانات) ۴۔ عربی (۶+۱۸عنوانات) ۵۔ دیگر زبانیں (۱+۴عنوانات)

اسلام اور سیاست

۱۔ اسلام، جامعیت و ہمہ گیری (۷+۵۱عنوانات) ۲۔ نظام حکومت و سیاست (۵+۳۸عنوانات)

۳۔ نفاذ شریعت اور اسلامی انقلاب (۵+۱۱۵عنوانات)

۴۔ خلافت و جمہوریت (۲+۱۷عنوانات) ۵۔ عورت کی سربراہی کا مسئلہ (۱۵عنوانات)

۶۔ مسلمان اقلیتیں (۱۵عنوانات) ۷۔ غیر مسلم اقلیتیں (۲۴عنوانات)

اسلام اور اقتصادیات

۱۔ معاشی مسائل (۵+۴۳عنوانات) ۲۔ ادھار چیز زیادہ و قیمت پر بیچنا (۰۳عنوانات)

۳۔ سود اور بینکاری نظام (۳+۲۹عنوانات) ۴۔ ٹیکس (۴عنوانات)

۵۔ سوشلزم، کیمونزم اور اشتراکیت (۴+۲۹عنوانات)

اسلام کا نظام قضا

۱۔ حدود تعزیرات (قانون شہادت) ۱+۹عنوانات ۲۔ قصاص و دیت (۳+۱۴عنوانات)

۳۔ قانون شفعہ اور ملکیت زمین (۹عنوانات) ۴۔ حدود اللہ اور رجم (۱+۱۹عنوانات)

۵۔ شراب (۲+۱۴عنوانات) ۶۔ ارتداد کی شرعی حیثیت (۷عنوانات)

۷۔ قانون قضا (۵+۳۷عنوانات)

طب و سائنس

۱۔ طب (۵+۴۷عنوانات) ۲۔ سائنس (۵۰عنوانات)

۳۔ تسخیر قمر (۲+۱۷عنوانات) ۴۔ اسلام اور سائنسی علوم (۶+۴۷عنوانات)

۵۔ ٹیلی وژن کے اثرات (۱+۱۲عنوانات) ۶۔ کمپیوٹر انٹرنیٹ اور اسلام (۰۹عنوانات)

۷۔ کلوننگ (۷عنوانات)

اسلام اور مغرب

۱۔ تقابلی جائزہ (۲+۳۸عنوانات) ۲۔ تہذیب و ثقافت (۱+۴۹عنوانات)

۳۔ مغربی دنیا اور توہین اسلام (۱+۳۱عنوانات) ۴۔ حقوق انسانی اور اسلام (۲+۳۳عنوانات)

۵۔ دہشت گردی، صیہونیت اور صلیبی جنگیں (۷۷عنوانات) ۶۔ مستشرقین (۲۷عنوانات)

عالم اسلام اور عالم مغرب ۱۔ امت مسلمہ اور عصر حاضر (۱۳+۱۲۹عنوانات)

۲۔ اقوام متحدہ اور امت مسلمہ (۱۷ عنوانات) ۳۔ ۳۵ ممالک کے بارے میں ۱۳۵۰ تحریریں

۴۔ پاکستان کے بارے میں ۷۰۷ تحریریں ۵۔ پاکستان کے بارے میں ۷۰۷ تحریریں

۶۔ امت مسلمہ اور عصر حاضر اور اقوام متحدہ کے بارے میں ۱۵۹ تحریریں

۷۔ دارالعلوم حقانیہ میں حکومتی شخصیات کی آمد ۲۲ تحریریں

فرق وادیان

۱۔ آغا خانیت (۱۰ تحریریں) ۲۔ بہائیت (۷ تحریریں) ۳۔ ذکری (۷ تحریریں)

۴۔ عیسائیت (۶۴ تحریریں) ۵۔ فرقہ روشنیہ اور قادنیت (۳۰۰ تحریریں)

۶۔ متفرقات / ہندومت / یہودیت (۳۹ تحریریں)

سیر و سوانح

۱۔ سیرت و عظمت انبیاء کرام (۲۵ مضامین) ۲۔ سیرت رسول مقبول ﷺ (۱۴۳ مضامین)

۳۔ سیرت نمبرز (۸ مضامین) ۴۔ معراج رسول ﷺ (۷ مضامین)

۵۔ یوم میلاد اور وفات النبی ﷺ (۱۲ تحریریں / مضامین)

۶۔ متعلقات نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم (۳۱ مضامین) ۷۔ صحابہ کرام و صحابیات (۱۲۲ مضامین)

۸۔ محدثین و آئمہ فقہ (۴۷ تحریریں / مضامین)

۹۔ ۵۸ شخصیات اور متفرق کے متعلق تحریریں (۸۷ تحریریں / مضامین)

۱۰۔ خاندان حقانیہ کے مرد و خواتین کے متعلق تحریریں (۸۱۴ مضامین)

۱۱۔ نومسلموں کے بارے میں (۲۰ مضامین) ۱۲۔ تذکرے (۱۲۸ مضامین)

۱۳۔ مکتوبات (۶۸ مضامین) ۱۴۔ سفرنامے اور مقالات و خطابات (۳۱ مضامین)

۱۵۔ علماء کرام و صالحات (۳۹ تحریریں / مضامین)

تاریخ

۱۔ تاریخ اسلام (۵۸ مضامین) ۲۔ تحریک آزادی پاک و ہند (۳۴ مضامین)

جماعتیں / ادارے

۱۔ متفرق جماعتیں و ادارے (۱۲۳ مضامین)

صحافت اور ذرائع ابلاغ

۱۔ کتب / کتب خانے (۹ مضامین)

۲۔ ماہنامہ "الحق" ﴿اشاعت،اعتذارات،تصحیات﴾ (۵۴ مضامین)

۳۔ خصوصی اشاعتیں (۴۳ مضامین) ۴۔ مکاتیب و پیغامات (۱۰۹ تحریریں)

۵۔ اشاریہ و کتابیات (۲۰ تحریریں) ۶۔ تحقیق و تنقید (۱۲ تحریریں)

۷۔ صحافت / رسائل و جرائد / ذرائع ابلاغ (۱۳۲ تحریریں)

متفرقات

۱۔ لمحہ فکریہ / عقل (۲۲ تحریریں) ۲۔ متفرق مقالات (۹۶ تحریریں)

۳۔ متفرق تبصرۂ کتب (۴۷ تحریریں)

ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک کا موضوع وار اشاریہ کا ضمیمہ صفحہ ۴۰۸ تا صفحہ ۴۴۶ کو محیط ہے جس میں قرآن و علوم قرآن + حدیث و علوم حدیث + ایمان و عقائد + فقہ و اجتہاد عبادات + اسلام کا معاشرتی نظام + تعلیم و تعلم و مدارس + دعوت و تبلیغ و تزکیہ نفس شعر و ادب + اسلام اور اقتصادیات + اسلام کا نظام قضا + سائنس، عالم اسلام اور مغرب + فرق و ادیان + سیر و سوانح + صحافت اور متفرقات پر ۱۴ تحریریں کی فہرست دی گئی ہے۔

ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک کے اشاریہ میں "مصنف وار اشاریہ" صفحہ ۴۲۷ سے صفحہ ۴۹۸ تک محیط ہے۔ اور مضمون نگاروں کے حوالے سے ایک خاصے کی چیز ہے۔

ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک کے اشاریہ کے مؤلف نے بڑی عرق ریزی اور فنکاری سے پینتالیس جلدوں کے ۴۸۸ شماروں سے منتشر مضامین اور تحریروں کو موضوع وار اور پھر مصنف وار ترتیب دے کے مستقبل کے اس مؤرخ کے لئے سہولت کا سامان کر دیا ہے۔ جو ماہنامہ "الحق" کے حوالے سے تحقیق کا عزم لے کر اٹھے گا۔ اس اشاریہ میں:۔

معلومات کا خزانہ ہے۔

تحقیق الفکری اور جمیع العلمی کے حوالے ہیں۔

ایک ہزار نئی چھپنے والی کتابوں کا تعارف ہے۔

معروف اور گم نام قلمکاروں کے ناموں سے آشنائی۔

مسلک دیوبندیت کی جگہ جگہ اور نقطہ نقطہ ترجمانی ہے۔

تحریروں کا عمومی مزاج معتدلانہ اور روادارانہ ہے۔

شخصیات اور ان کے کاموں / مراتب کی طرف اشارہ ہے۔

لاکھوں کتابوں کے افکار و نظریات کی نچوڑ تحریروں کا گلدستہ ہے۔

موافق ومخالف نکتہ ہائے نظر کا بیان ہے۔

محاکمہ، محاسبہ اور تحقیق وتنقید ہے۔

"الکفر ملۃ واحدۃ" کے عزائم اور ریشہ دوانیوں کی تصویر کشی ہے۔

غفلت کے مارے اور حبّ دنیا کے شکار مسلمانوں کے لئے "بانگِ درا" کا کردار ہے۔ الغرض "الحق" کا اشاریہ اپنے اندر گوناگوں خصوصیات کو لئے ہوئے ہے۔ جو فاضل مرتب کی سعی وکوشش کا بھی مظہر ہے اور "الحق" کی انتظامیہ کی علمی سرپرستی اور قلمی سہولت کا ثبوت ہے۔

اب آخر میں چند تجاویز ہیں۔ اگر صاحبان اختیار پسند فرمائیں تو "الحق" کے اشاریہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو مدنظر رکھیں۔

الف۔ الف بائی ترتیب سے قلم کاروں کے مکمل ڈاک کے پتے اور فون نمبر تحریر کریں۔

ب۔ جن کتابوں پر تبصرے کیے گئے ہیں۔ ان تمام کتابوں کو "تبصرہ" کے باب میں ایک جگہ بیان کریں۔

اور کتاب کا نام مصنف موضوع ضخامت قیمت ملنے کا پتہ

کے مطابق معلومات دیں۔

ج۔ جماعتیں، ادارے اور تنظیمیں جن کا ذکر اشاریہ میں کیا گیا ہے۔ ان کے بارے میں یہ معلومات ضرور دیں۔

نام بانی یک سطری منشور صدر دفتر رابطہ نمبرز

د۔ فرق وادیان کے بارے میں تحریروں کی فہرست سے پہلے دو چار سطری تعارف ضرور دیں۔ کیونکہ ہر شخص ہر بات نہیں جانتا دوسرا یہ کہ ہر شخص جو "اشاریہ" دیکھ رہا ہے۔ "الحق" کے مضمون / اشارہ سے استفادہ نہیں کر سکتا۔ تو یہیں سے اسے کچھ تعارف ہو جائے تو بہتر ہے۔

ہ۔ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (نوشہرہ) میں کسی ایسے صاحب کا تقرر کیا جائے جو ماہنامہ "الحق" کی گزشتہ ۴۵ سالہ جلدوں / مضامین / حوالہ جات کا ماہر ہو اور کسی بھی تحقیق کار کو تحریروں کے معاملے میں کوئی رہنمائی / مشاورت / معاونت دے سکے۔ یہ خدمت علمی ٹیلیفون پر بھی دی جائے اور بذریعہ ڈاک بھی اور بالمشافہ بھی ان صاحب کا نام و پتہ اور رابطہ نمبر بھی لکھا جائے۔

و۔ یہ معلوم نہیں کہ "الحق" کے شماروں کو انٹرنیٹ پر ڈالا جا چکا ہے یا نہیں۔

اگر یہ کام ہو گیا ہو تو website نمبر لکھیں یا e-mail لکھیں اور اگر یہ نیک کام نہ ہوا ہو تو اس پروجیکٹ پر کام کا آغاز کر دیں۔ یہ ایک مستقل یادگار اور علمی خدمت ہوگی۔ اور صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ آپ کا حامی وناصر ہو